Regd No. L. 5256

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ
۳ ربیع الاول ۱۳۷۵ھ
فی پرچہ ۱؍

جلد ۴۴/۹ — ۲۰ اخاء ۱۳۳۴ ہش — ۲۰ اکتوبر ۱۹۵۵ء — نمبر ۲۴۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۹ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج صبح صحت دریافت کرنے پر فرمایا۔

"طبیعت رات تو خراب رہی اب صبح قدرے فرق ہے مگر ابھی تک خراب ہی ہے۔"

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— اخبار ربوہ —

— ربوہ ۱۹ اکتوبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت کسی قدر بہتر ہے۔ آج اعصابی بے چینی میں کچھ افاقہ ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت کل زیادہ بے چین رہی۔ خون کی کمی کی وجہ سے ٹانگوں میں بہت درد رہا۔ آج بھی گھبراہٹ بدستور ہے۔ احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا کرے آمین۔

— مکرم مولوی امام الدین صاحب مبلغ انڈونیشیا تقریباً تین ہفتوں سے صاحب فراش ہیں۔ انہیں درد گردہ اور ہائی بلڈ پریشر کی تکلیف ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں (وکالت تبشیر)

— ہمارے گولڈ کوسٹ کالج کے طلباء سالانہ امتحان دے رہے ہیں۔ ہمارے پرنسپل صاحب نے درخواست کی ہے۔ کہ احباب کی خدمت میں درخواست کی جائے۔ کہ ان کی شاندار کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ گذشتہ سال نتیجہ سو فیصدی رہا تھا۔ اور سب طلباء اعلیٰ نمبروں پر پاس ہوئے تھے۔ اور بالخصوص ایک طالب علم نے تو نہایت اعلیٰ کامیابی حاصل کی تھی۔ (وکالت تبشیر)

منور احمد صاحب اختر کا عزم انگلستان

مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر کے منجھلے صاحبزادے منور احمد صاحب اختر اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۵۵ء کو انگلستان روانہ ہوئے ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت کامیابی و کامرانی اور بخیریت و بامراد واپسی کے لئے دعا فرمائیں۔

ہیڈورکس اور نہروں کی مرمت کا وسیع منصوبہ تیار کرلیا گیا

سکھر کے مقام پر دریائے سندھ کی سطح ۳ انچ اور بلند ہوگئی سطح مزید بلند ہونیکا امکان نہیں

لاہور ۱۹ اکتوبر۔ حکومت نے ہیڈورکس اور نہروں کی مرمت کا ایک وسیع پروگرام تیار کیا ہے۔ جس کو فوج پی۔ ڈبلیو۔ ڈی اور نہر کا محکمہ باہمی تعاون سے تیزی کے ساتھ عملی جامہ پہنائے گا۔ کل یہاں ان تینوں محکموں کے حکام اعلیٰ کے درمیان اس منصوبے پر عملدرآمد کے بارے میں صلاح و مشورہ ہوا۔ حکام کے اس اجلاس میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ ہیڈورکس اور نہروں کی مرمت کا کام فوراً شروع کر دیا جائے۔ امید ہے کہ آئندہ ماہ کے پہلے ہفتہ تک بیشتر کام مکمل ہو جائے گا اس وقت سب سے بڑی مشکل یہی ہے کہ راستے صاف نہ ہونے کے باعث تعمیر و مرمت کی بھاری مشینیں ہیڈورکس تک نہیں پہنچائی جا سکتیں اس غرض کے پیش نظر راستے جلد صاف کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ سب سے پہلے سلیمانکی اور اسلام ہیڈورکس کی مرمت کی جائے گی۔

دریائے سندھ کی سطح مزید بلند ہوگئی

ادھر سکھر سے آمدہ آج علی الصبح کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ وہاں پچھلے ۱۱ گھنٹوں میں پانی کی سطح ۳ انچ اور بلند ہو گئی ہے۔ البتہ آج دن بھر سطح کی بلندی میں کسی مزید اضافے کا امکان نہیں ہے۔ اور متعلقہ حکام کی طرف سے بالعموم اسی توقع کا اظہار کیا گیا ہے۔ کہ موجودہ سطح برقرار رہے گی ماہرین کے اندازے کے مطابق سکھر کو اب کوئی خطرہ نہیں ہے۔ پھر بھی ناگہانی حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کر لی گئی ہیں

مغربی پاکستان میں اناج اور مویشیوں کی آمدورفت

پر سے تمام پابندیاں اٹھالی گئیں

لاہور ۱۹ اکتوبر۔ تمام مغربی پاکستان میں اناج اور مویشیوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لانے لے جانے پر سے ہر قسم کی پابندیاں اٹھا دی گئی ہیں۔ تمام ضلع حکام کو حکومت کی طرف سے ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ دیہات کے دور دراز علاقوں تک بھی اس حکم کا اعلان کرا دیں۔ تاکہ دیہی آبادی کو بھی حکومت کے نئے احکامات سے اطلاع ہو جائے۔ اور وہ اپنی سہولت کے مطابق اناج اور مویشیوں کو ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ میں لے جا سکیں۔

— افغانستان کا بھی دورہ کریں گے

— پیرس ۱۹ اکتوبر۔ فرانسیسی حکومت کو الجزائر کی پالیسی کے سوال پر قومی اسمبلی میں ۷۴ ووٹوں کی اکثریت سے اعتماد کا ووٹ حاصل ہو گیا ہے۔ فرانسیسی کابینہ کا آج پھر اجلاس ہو رہا ہے جس میں الجزائر کی صورت حال پر غور کیا جائے گا۔

— ہیگ ۱۹ اکتوبر۔ ہالینڈ کا ساحل دس انچ ہر سال کے حساب سے سمندر میں دھنستا جا رہا ہے برخلاف اسکے سکنڈے نیویا کی سطح بلند ہو رہی ہے

— مختصر لیکن اہم —

— کراچی ۱۹ اکتوبر ۱۹۵۵ء۔ آج یہاں کپڑے کے کارخانوں کے مالکوں کا ایک جلسہ ہو رہا ہے۔ جس میں سیلاب زدگان کی امداد کے لئے مفت کپڑا فراہم کرنے کے بارے میں آخری فیصلہ کیا جائیگا صنعت کاروں نے حکومت کو اس ضمن میں ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا ہے۔

— لاہور ۱۹ اکتوبر۔ کل یہاں مسلم لیگ کی خواتین کارکنوں کے جلسے میں فیصلہ کیا گیا کہ سیلاب زدگان کے لئے گھر گھر جا کر لحاف اور کپڑے جمع کئے جائیں

— ماسکو ۱۹ اکتوبر۔ روس کے وزیراعظم مارشل بلگانن اگلے ماہ جب ہندوستان آئیں گے۔ تو وہ

احمدیہ ریلیف کمیٹی ضلع سیالکوٹ کی طرف سے کپڑوں کمبلوں اور لحافوں کی تقسیم

سکرٹری صاحب احمدیہ ریلیف کمیٹی ضلع سیالکوٹ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ ریلیف کمیٹی کے صدر کی سرکردگی میں خدام الاحمدیہ کی ایک ریلیف پارٹی ۱۸ اکتوبر کو ایک ہزار پارچات کمبل اور رضائیاں وغیرہ لیکر جناح ۔۔۔ نئی چادریں بھی بھیجی روانہ ہوگئی ہے۔ یہ کمبل اور رضائیاں اور کپڑے سیلاب زدگان میں تقسیم کئے جائیں گے۔ احمدیہ ریلیف کمیٹی شکر گڑھ کے علاقے میں بھی کپڑے ادویہ اور اشیائے خوردنی بھیجنے کا انتظام کر رہی ہے۔ جماعت احمدیہ کے والنٹیرز غیر متاثرہ علاقوں کی جماعتوں سے کپڑے اور لحاف وغیرہ جمع کر رہے ہیں۔ (مفصل رپورٹ ص۷ پر ملاحظہ فرمائیں)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۵۵ء

معرکہ حق و باطل

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ اکتوبر ۱۹۵۵ء میں جس کا خلاصہ اپنے لفظوں میں الفضل ۹ اکتوبر ۱۹۵۵ء میں شائع ہوا ہے۔ جماعت کو تبلیغ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے عیسائی مشنریوں کا ذکر بھی فرمایا۔ حضور نے فرمایا۔ کہ

"حضرت مسیح علیہ السلام کی بعثت کو انیس سو سال گزر چکے ہیں۔ لیکن آج بھی ہزاروں انسان ایسے موجود ہیں۔ جنہوں نے اپنی زندگیاں اپنے خیال کے مطابق ان کے مشن کو پھیلانے کے لئے وقف کر رکھی ہیں۔ عیسائیوں کے صرف ایک فرقہ کے ہی کم و بیش ۵۶ ہزار افراد پادری کی حیثیت سے دوسرے ممالک میں جا کر عیسائیت کی تبلیغ کر رہے ہیں۔ ابھی دوسرے فرقوں کے پادری اس کے علاوہ ہیں۔ اور پھر اپنے اپنے ملک میں عیسائیت کی تبلیغ کرنے والے جو افراد ہیں۔ وہ بھی اس میں شامل نہیں۔ اب دیکھ لو۔ انیس سو سال گزر گئے۔ لیکن آج بھی ہزاروں افراد کے دلوں میں مسیحیت کو دنیا میں پھیلانے کا جوش پایا جاتا ہے۔ اسی طرح اسلام کی تبلیغ کے لئے بھی ہزاروں ہزار آدمیوں کی ضرورت ہے۔ جو دنیا کے گوشے گوشے میں نکل جائیں۔ اور اسلام کی تبلیغ کریں۔ ہزاروں آدمیوں کی ضرورت ہے۔ جو اعلیٰ درجہ کا اخلاص۔ دیانت اور تقویٰ کے مالک ہوں۔ اور جو مرکز میں آکر سلسلہ کے کاموں کو چلائیں۔ اور سلسلہ کے بوجھ کو اپنے کندھوں پر اٹھائیں۔"

(روزنامہ الفضل مورخہ ۹ اکتوبر ۱۹۵۵ء)

قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اسلام قبول کرنے کے ساتھ ہی انسان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس روشنی کو دوسروں تک پہنچانے کا فرض بھی عائد ہو جاتا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے۔ کہ اگر اسلام کی روشنی پھیلانے والے چراغ پیدا نہ ہوتے۔ تو یہ دین جس طرح عرب کی سرزمین سے اٹھا تھا۔ وہیں ختم بھی ہو چکا ہوتا مگر نہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوۂ حسنہ سے متاثر ہو کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنے اس فریضہ کو جس طرح ادا کیا۔ اس کی مثال تاریخ ادیان میں شاید ہی مل سکے۔

جب خلافت راشدہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی ذات پر ختم ہو گئی۔ اور بادشاہی کا رنگ اختیار کر لیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان دنیا پرستوں کو چھوڑ کر تبلیغ کا کام ایسے لوگوں کے سپرد کر دیا۔ کہ جن کو درویش کہنا زیادہ مناسب ہے۔ انہی لوگوں کی ہمت و کوشش سے مراکو سے لیکر چین تک اور سائبیریا سے لے کر انڈونیشیا تک اسلام کا پیغام پہنچا۔ اور آج تیرہ سو سال کے عرصہ میں ایک چوتھائی دنیا کی آبادی سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی درود خواں ہے۔

یہ درویش تنہا تنہا اللہ توکل صدیوں بعد صدیوں کام کرتے چلے آئے ہیں۔ نہ ان کی کوئی باقاعدہ تنظیم تھی۔ نہ ان کے پیچھے کوئی مالی امداد تھی۔ اور نہ مسلمان بادشاہوں کی معاونت تھی۔ انفرادی طور پر خواہ بعض مسلمان بادشاہ اور حکمران مثالی ہی کیوں نہ ہوں۔ مگر ہمیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ اکثر ان میں سے صرف جوع الارض کے جذبات ہی لے کر نکلتے تھے۔ اور زیادہ افسوسناک امر یہ ہے۔ کہ بعض ان میں سے اپنی فوج اکٹھی کرنے کے لئے دین کو بھی ناجائز طور پر استعمال کرتے رہے ہیں۔

ہمارے کہنے کا مطلب یہ ہے۔ کہ اسلام کی تبلیغ پہلے کبھی منظم طور پر نہیں ہوئی۔ حالانکہ عیسائی کلیسے شروع ہی سے منظم طور پر تبلیغ کرتے چلے آئے ہیں۔ اگر اسلام کی تبلیغ بھی منظم طور پر ہوتی۔ تو یقیناً آج تمام دنیا اسلام کے زیر سایہ آچکی ہوتی۔ مسلمانوں کی انفرادی کوششیں بے شک ایک بڑی حد تک کامیاب رہیں۔ لیکن فی زمانہ جبکہ ہر بات ایک نظام سے ہو رہی ہے۔ عیسائیت کے مقابلہ میں مسلمان بالکل بے دست و پا ہو کر رہ گئے ہیں۔ اور اکثر ممالک میں مغربی تہذیب اور عیسائیت کا شکار ہو رہے ہیں۔

نہایت افسوسناک امر یہ ہے۔ کہ ابھی تک مسلمان انتشار کا شکار ہیں۔ اور ان میں جو جماعتیں کسی قدر منظم بھی ہیں۔ وہ بجائے اسلام کی شمع لے کر غیر مسلموں میں روشنی پھیلانے کے ایک دوسرے کی آنکھیں چندھیانے میں مصروف ہیں۔ اس کا خطرناک ایک پہلو یہ بھی ہے۔ کہ بعض اسلامی تنظیمیں اپنے اپنے ملک کے حکومتی اقتدار کے لئے فساد فی الارض تک کے طریق اختیار کرنا بھی جائز سمجھتی ہیں۔ اور یہ عجیب و غریب نظریہ رکھتی ہیں۔ کہ جب تک اقتدار پر قبضہ نہ کیا جائے۔ اسلام کی تبلیغ ہو ہی نہیں سکتی۔

زمانے کے انقلاب کے ساتھ مسلمان درویشوں کی کوششیں جو زیادہ تر انفرادی حیثیت رکھتی تھیں۔ ختم ہوتی چلی گئیں۔ اس طرح تبلیغ اسلام کی گاڑی رکتے رکتے بالکل رک گئی تھی۔ بلکہ مغربی تہذیب اور عیسائیت کی یورش نے ہر جگہ اسلام کو نرغہ میں لے لیا تھا۔

ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے جماعت احمدیہ کو کھڑا کیا۔ تاکہ نئی دنیا کے حالات کے مطابق اللہ تعالیٰ کے دین کی اشاعت و تبلیغ دنیا کے کناروں تک پہنچائی جائے۔

یہ ایک چھوٹی سی جماعت ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر محاذ پر الحاد اور عیسائیت کا مقابلہ کر رہی ہے۔ کئی مقامات پر اس نے عیسائیت کے مقابلہ میں میدان مار لئے ہیں۔ خاص کر افریقہ کے بعض علاقوں میں عیسائی مشنریوں کا تانا بانا توڑ دیا ہے۔ اور الحاد اور عیسائیت کے گھر یورپ اور امریکہ میں گھس کر جہاد فی سبیل اللہ کر رہی ہے۔

بے شک یہ ایک نہایت عظیم معرکہ ہے۔ الحاد اور عیسائیت نہ صرف منظم ہیں۔ بلکہ ان کی پشت پر دنیا بھر کے خزانے اور سیاسی اور معاشی قوتیں ہیں۔ اور جماعت احمدیہ آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں۔ لیکن ہمارا ایمان ہے۔ کہ اسلام ہی آخر میں غالب آئے گا۔ حق ایک طاقت ہے۔ جو انشاء اللہ دنیا کی تمام طاقتوں پر بھاری ثابت ہوگی۔

یہ ایک معرکہ ہے۔ اور اس معرکہ میں ہمیں جس طرح بھی ہو کامیاب ہونا ہے۔ مگر ہمیں ایک ایک انچ کے لئے قربانیاں دینی ہیں۔ سچی بات تو یہ ہے۔ کہ جب تک ہر احمدی یہ نہ سمجھ رکھے۔ کہ یہ معرکہ میں نے ہی تنہا جیتنا ہے۔ اس وقت تک کامیاب ہونا ممکن نہیں۔

قادیان میں غیر معمولی بارشوں کی وجہ سے غیر معمولی نقصان

امدادی چندہ کیلئے خاص اپیل

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

ابھی ابھی قادیان سے ایک درویش سات اکتوبر کو پیدل چل کر ربوہ پہنچا ہے۔ اس کے ساتھ جو رپورٹ قادیان سے آئی ہے۔ اس سے پتہ لگتا ہے۔ کہ قادیان اور اس کے گرد و نواح میں ۳ اکتوبر سے لے کر ۶ اکتوبر کی رات تک اس قدر غیر معمولی بارش ہوئی۔ کہ جس کی پہلے کوئی نظیر نہیں ملتی۔ یہ بارش دراصل اس غیر معمولی طوفان کا حصہ تھی۔ جو حال ہی میں مشرقی پنجاب اور مغربی پنجاب میں آیا ہے۔ گو قادیان کی غیر مسلم آبادی کو بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ اور بے شمار مکانات گر گئے ہیں۔ لیکن احمدی آبادی کے حصہ میں بھی بارش اور سیلاب کی وجہ سے کافی نقصان ہوا ہے۔ محلہ ناصرہ آباد کا بیشتر حصہ گر گیا ہے۔ اور مدرسہ احمدیہ کی عمارات کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ البتہ خدا کے فضل سے دار المسیح اور اس کے ملحقہ مکانات محفوظ ہیں۔ قادیان کے خدام نے اس موقعہ پر بڑی ہمت سے کام لے کر نشیبی حصہ میں گھرے ہوئے احباب کو کافی گہرے پانی میں سے گزر کر محفوظ مقامات تک پہنچایا۔ اور احمدی مستورات کو مسجد اقصیٰ میں لے جا کر پناہ دی گئی۔ اور ان کی خوراک کا انتظام کیا گیا۔ پس احباب جہاں اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کے لئے دعا کریں۔ وہاں ان ایام میں چندہ امداد درویشان کی طرف بھی غیر معمولی توجہ دیں۔ تاکہ ہم قادیان کے مصیبت زدہ احباب کو ضروری امداد بھجوا سکیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا اور ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔

قادیان میں بجلی اور تار اور ڈاک اور ریل بھی کئی دن سے بند ہیں۔

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۳/۱۰/۵۵

"ذمی کون ہیں اور ان کے حقوق کیا ہیں"

اسلامی سیاست کی چند روشن مثالیں۔

از مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب فاضل مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ

بعثت رسالت اور کفار مکہ کی مخالفت

حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب اپنی بعثت کا اعلان فرمایا۔ تو مکہ میں آپ کے خلاف ایک طوفان بے تمیزی اٹھ کھڑا ہوا۔ یہ طوفان آہستہ آہستہ وہاں کے سارے ماحول پر چھا گیا۔ اور بے اطمینانی اس حد تک بڑھی کہ مسلمانوں کے لئے جان ومال اور عزت وآبرو کی حفاظت ایک انتہائی نازک مسئلہ بن گئی۔ بالآخر تنگ آکر حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو مکہ سے ہجرت کر جانے کا مشورہ دیا۔ اس کے کچھ عرصہ بعد خود آپ کو بھی اپنا پیارا وطن چھوڑنا پڑا۔ چنانچہ مکہ سے کوئی ۲۰۰ میل دور شمال کی طرف یثرب کی بستی میں جو بعد میں مدینۃ الرسول کے نام سے مشہور ہوئی۔ آپ نے پناہ لی۔ اور مکہ کے مسلمانوں کو بھی وہیں اپنے پاس بلا لیا۔ لیکن اس پر بھی آپ کے مخالفین کو چین نہ آیا۔ اور آپ کے مشن کو ناکام بنانے کے لئے مدینہ پر حملہ آور ہونے کے منصوبے باندھنے لگے۔ فی الحقیقت اس ساری مخالفت کی کوئی معقول وجہ مخالفین کے پاس نہ تھی۔ آپ خدائے واحد کی عبادت کی طرف لوگوں کو بلاتے۔ اور اس بات کی تلقین کرتے کہ دین ومذہب کے معاملہ میں جبر سے کام نہ لیا جائے۔ ہر انسان کو اختیار ہے کہ وہ جو چاہے مذہب رکھے۔ اس لئے آپ کو اپنے خیالات کے اظہار کی پوری پوری آزادی ملنی چاہیئے۔ لیکن آپ کے مخالفین آپ کے اس انسانی حق کو تسلیم کرنے کے لئے تیار نہ تھے۔ جب کبھی بھی آپ لوگوں کو ایک خدا پر ایمان لانے اور بتوں کی پوجا ترک کرنے کے متعلق وعظ کہتے یا حکیمانہ انداز میں لوگوں کو ان کے بھلے کی باتیں سمجھاتے۔ اور اعلےٰ اخلاق اختیار کرنے کی تلقین کرتے۔ تو سرداران مکہ سخت مشتعل ہو جاتے ؏

کفار کی مخالفت کا انجام

مخالفین کی یہی اشتعال انگیزی آخرکار آپ کی ہجرت پر منتج ہوئی۔ اور پھر جنگ کی سی حالت بنے رہنے کا باعث بنی۔ مسلمان بھی اس سے تنگ آ گئے تھے۔ کیونکہ ظلم انتہا کو پہونچ چکا تھا۔ اس لئے اللہ تعالےٰ کی طرف سے مسلمانوں کو اس کھلی کھلی جارحیت کے مقابلے کی اجازت مرحمت ہوئی۔ کامیابیوں نے مسلمانوں کے قدم چومے۔ فتح وظفر نے ان کا ساتھ دیا۔ مخالفین کے تمام گروہ مغلوب ہو گئے۔ اب سارا عرب معلم اخلاق سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے قدموں کے نیچے تھا۔ عربوں کی بھاری اکثریت نے آپ کی اس خارق عادت کامیابی سے متاثر ہو کر آپ کو اللہ تعالےٰ کا سچا نبی مان لیا۔ لیکن مخالفین کے بعض گروہ آپ کی رعایا بن جانے کے باوجود اپنے پرانے مذہب پر قائم رہنا چاہتے تھے۔

ذمیّت کا آغاز

ان حالات میں ان مخالفین کے دل میں یہ سوال پیدا ہوا۔ کہ اب ان کا کیا بنے گا۔ یہ ایک فطرتی سوال تھا۔ کیونکہ وہ جانتے تھے۔ کہ فاتح عرب صلے اللہ علیہ وسلم نے آزادی مذہب اور آزادی رائے کے سوال پر ہی ان سے جنگ لڑی ہے۔ یعنے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مطالبہ یہ تھا۔ کہ یہ حق ہر مسلمان کو حاصل ہونا چاہیئے۔ لیکن مخالف گروہ آپ کے اس مطالبہ کو تسلیم نہ کرتے تھے۔ اور مسلمان ہونے والوں پر زبردستی کرتے تھے۔ اب جبکہ وہ مغلوب ہو چکے تھے۔ اس سوال پر انہیں انتہائی شرمندگی سے دوچار ہونا پڑا۔ کیونکہ سوال وہی تھا۔ صرف توازن طاقت میں تبدیلی آئی تھی۔ لیکن انسانیت کے اسوۂ کامل صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بےشک تم نے اپنی ظالمانہ ذہنیت کے ماتحت ایک غلط روش اختیار کی۔ لیکن اب تم ہمارے ذمی ہو۔ اللہ اور اس کے رسول تمہاری ہر قسم کی حفاظت کے ذمہ وار ہیں ؏

ذمیوں کے حقوق کے متعلق اصولی اعلان

تمہارے وہی حقوق ہیں جو ہر مہذب حکومت اپنے شہریوں کو دیتی ہے۔ تمہیں مذہبی آزادی حاصل ہوگی۔ تمہاری جان اور تمہارا مال۔ تمہاری عزت اور تمہاری آبرو محفوظ ہے۔ غرض وہ تمام شہری حقوق جو اس حکومت میں ایک مسلمان کو حاصل ہیں۔ وہ آپ لوگوں کو بھی حاصل ہونگے ظاہر ہے کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس ارشاد میں انسانی اور شہری حقوق کے اعتبار سے مسلم اور غیر مسلم میں کسی قسم کے امتیاز کے برقرار رکھنے کی نفی فرمائی تھی۔ اس ارشاد سے آپ کا یہ مقصد ہرگز نہ تھا۔ کہ یہ حقوق تو غیر مسلموں کے ہیں۔ اور مسلمانوں کے حقوق کچھ اس سے زیادہ ہیں۔ چنانچہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس منشور آزادی کو جن الفاظ میں بیان فرمایا ہے۔ وہ یہ ہیں۔ انما بذلوا الجزیۃ لیکون دماءھم کدمائنا واموالھم کاموالنا

ایک دوسری روایت میں ہے۔ "انما قبلوا عقد الذمۃ لتکون اموالھم کاموالنا ودماءھم کدمائنا۔"

یعنے ان لوگوں نے جزیہ کی ادائیگی کو اس لئے قبول کیا ہے۔ تاکہ ان کی جانیں ہماری جانوں کی طرح اور ان کے اموال ہمارے اموال کی طرح سمجھے جائیں۔ اور اس بارہ میں دونوں کے حقوق برابر ہوں۔

اسی طرح حضرت عمرؓ کے زمانے میں اہل جرجان کے ساتھ جو معاہدہ طے پایا اس کا ایک حصہ یہ تھا۔ "لھم الامان علی انفسھم واموالھم ومللھم وشرائعھم لا یغیر من شیٔ من ذالک" یعنے اہل جرجان کی جانیں ان کے اموال ان کی قومیتیں اور ان کے مذاہب سب کے سب محفوظ ہوں گے۔ ان میں سے کسی چیز میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ اور نہ ہی کسی قسم کا دخل دیا جائے گا۔

مسلم اور غیر مسلم رعایا میں کلی مساوات

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس منشور آزادی کی عظمت، وسعت اور مساوات کا اندازہ آپ کے اس اعلان کے مطالعہ سے بھی ہو سکتا ہے جو آپ نے حربی گروہوں میں سے اسلام قبول کرنے والے افراد کے حقوق کے متعلق فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں۔ امرت ان اقاتل الناس حتی یقولوا لا الٰہ الا اللّٰہ فاذا قالوھا وصلوا صلٰوتنا واستقبلوا قبلتنا وذبحوا ذبیحتنا حرمت علینا دماءھم واموالھم الا بحقھا وحسابھم علی اللّٰہ

ایک دوسری روایت میں یہ الفاظ ہیں "من صلی صلوتنا واستقبل قبلتنا واکل ذبیحتنا فذالک المسلم الذی لہ ذمۃ اللّٰہ وذمۃ رسولہ فلا تخفروا اللّٰہ فی ذمتہ"

یعنی مجھے حکم دیا گیا ہے۔ کہ میں ان لوگوں سے جنہوں نے میرے امن کو برباد کر دیا ہے جنگ کروں۔ لیکن اگر یہ اللہ تعالےٰ کو ایک مان لیں۔ ہماری طرح نماز پڑھیں۔ ہمارے قبلے کو اپنا قبلہ بنائیں۔ اور ہمارا ذبیحہ کھائیں۔ یعنے مسلمان ہونا قبول کریں۔ تو ان کی سابقہ شرارتیں معاف کر دی جائیں گی۔ اور ان کی جانوں اور ان کے اموال کا ہم احترام کریں گے۔ پس چونکہ اس صورت میں اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول نے ان کی حفاظت کی ذمہ واری لی ہے۔ اس لئے مسلمانوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اس ذمہ داری کو نبائیں۔ اور اس کی بے حرمتی نہ کریں۔

حضور نے اپنے اس ارشاد میں جو حقوق حربی گروہوں میں سے مسلمان ہونے والوں کو دیئے ہیں۔ بعینہٖ وہی حقوق جیسا کہ اوپر کے سابقہ حوالوں سے ظاہر ہے جزیہ قبول کرنے والوں کو بھی دیئے ہیں۔ چنانچہ اسی مساوات ذمہ داری کی بناء پر مسلمان مقننین نے غیر مسلم رعایا کے حقوق کی حد بندی کو جن الفاظ میں بیان کیا ہے وہ یہ ہیں

ان بذلوھا فلھم ما للمسلمین وعلیھم ما علی المسلمین

یعنے اگر غیر مسلم اسلامی حکومت میں رہنا اور اسے ٹیکس ادا کرنا قبول کریں۔ تو ان کو وہی مفاد حاصل ہوں گے۔ جو عام مسلمانوں کو حاصل ہیں۔ اور ان پر وہی ذمہ واریاں عائد ہوں گی۔ جو عام مسلمانوں پر عائد ہوتی ہیں۔ (باقی)

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کے بھائی عزیزم مبارک احمد صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ نیز عزیزم بشارت احمد صاحب بیمار ہیں۔ پانچھ سات روز سے سخت بیمار رہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت عطا فرمائے۔ خاکسار شریف احمد قادیانی

(۲) اہلیہ عبدالحق صاحب محلہ دارالیمن۔ عبداللہ صاحب شیر فروش۔ نیز خاکسار کا چھوٹا بھائی عزیزم منصور احمد چند دنوں سے بخار میں بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

احمد حسین کاتب

اپیل

قربانیوں کی اہمیت

جماعت کے عہدیداروں کی خاص توجہ کیلئے

از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال

اللہ تعالے کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذمہ جو خدمت سپرد ہوئی۔ وہ بہت ہی عظیم الشان ہے۔ آپؑ کی آمد کی غرض یہ ہے کہ اسلام کو تمام روئے زمین پر غالب کیا جاوے اور اللہ تعالے کی بادشاہت بنی نوع انسان کے قلوب میں قائم کی جاوے۔ اسی لئے اللہ تعالے نے آپؑ کو اولوالعزم خلفاء عطا فرمائے۔ اور ان کی تائید کے لئے ایک باہمت جماعت بھی قائم فرمائی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے کامل ظل اور بروز ہیں۔ تو آپ کی جماعت کے متعلق بھی اللہ تعالے فرماتا ہے۔ کہ

اٰخرین منھم لما یلحقوا بھم (سورۃ جمعہ) یعنی صحابہ میں سے کچھ اور لوگ ہیں۔ جو ابھی ان کے ساتھ نہیں ملے۔ گویا حضرت مسیح موعودؑ کے متبعین کو صحابہؓ کا ہی حصہ قرار دیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بشارت دی کہ ینصرک رجال نوحی الیھم۔ یعنی تیری مدد وہ لوگ کرینگے جن کو ہم خود وحی کریں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متبعین نے جس طرح اپنے آپ کو ان بشارت کا مصداق ثابت کیا ہے۔ وہ ظاہر و باہر ہے۔ ان کا اخلاص اور ایمان ان کی فدائیت اور اطاعت گذاری۔ ان کا ایثار اور قربانیاں محتاج بیان نہیں لیکن ہر جماعت میں کچھ کمزور افراد بھی ہوتے ہیں۔ اور کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ ایک حد تک قربانی کرنے کے بعد ان کی رفتار سست ہو جاتی ہے

مشہور کہاوت ہے کہ زنجیر کی طاقت اس کی کمزور ترین کڑی کے برابر ہوتی ہے اس لحاظ سے بھی ضروری ہے کہ ایسے احباب کی اصلاح کی جاوے تا ان کی کمزوری جماعتی مقاصد کے حصول کے راستہ میں حائل نہ ہو۔ اور خود ان کی اپنی بہبودی اور حفاظت کی خاطر بھی ضروری ہے کہ انہیں جس طرح ہو سکے ہوشیار کیا جاوے۔ تا وہ باوجود قربانیاں کرنے کے آخر میں محروم نہ رہ جائیں۔ اور چشمہ تک پہنچ کر بھی تشنہ لب نہ بیٹھے رہیں۔

پس جہاں ہمارا یہ فرض ہے۔ کہ ہم باقی دنیا کو روحانیت کے اس چشمہ کا راستہ دکھائیں۔ وہاں ہمارا یہ بھی فرض ہے۔ کہ جو لوگ اس کے کنارہ تک پہنچنے کے بعد ہمت ہار بیٹھے ہیں۔ انہیں اس چشمہ کے زندگی بخش پانی سے سیراب کریں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے جو مضامین پچھلے دنوں چندوں کے متعلق شائع ہوئے ہیں۔ ان میں آپ نے اس حقیقت کو واضح کیا ہے۔ کہ الٰہی جماعتوں کی کامیابی اور مالی قربانی لازم و ملزوم ہیں چنانچہ فرمایا:۔

"قرآن مجید نے اپنے شروع میں اسلام کا خلاصہ ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔ کہ یقیمون الصلوٰۃ و مما رزقناھم ینفقون یعنی سچے مومن وہ ہوتے ہیں۔ جو ایک طرف تو خدا سے اپنا تعلق مضبوط کر کے نمازوں کو قائم کرنے اور دعاؤں اور عبادت کے ذریعہ خدا کے دامن سے لپٹے رہتے ہیں۔ اور دوسری طرف وہ قومی ترقی اور استحکام کے لئے اپنے مالوں میں سے بے دریغ خرچ کرتے رہتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے متعلق خدا تعالے فرماتا ہے۔ کہ اولٰئک ھم المفلحون یعنی وہ اپنے مقاصد میں کامیاب و بامراد ہونگے۔ پس جب خدا تعالے نے الٰہی جماعتوں کی کامیابی اور بامرادی کے لئے مالی قربانی کو لازم و ملزوم قرار دیا ہے۔ تو چندوں کی طرف سے غفلت برتنا گویا خود اپنے ہاتھ سے اپنی تباہی کا بیج بونا ہے"۔ (اخبار الفضل مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۵۵ء)

قرآن کریم نے جانی اور مالی قربانی پر اتنا زور دیا ہے۔ کہ جو لوگ اس ذریعہ سے منہ موڑتے ہیں ان کے متعلق فرمایا:۔

لا یستاذنک الذین یومنون باللہ والیوم الاٰخر ان یجاھدوا باموالھم وانفسھم ط واللہ علیم بالمتقین انما یستاذنک الذین لا یومنون باللہ والیوم الاٰخر وارتابت قلوبھم فھم فی ریبھم یترددون ۵ (توبہ ع۷)

یعنی وہ لوگ جو واقعی اللہ اور یوم آخر پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ اسباب سے معذرت نہیں چاہتے کہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کریں اور اللہ تعالے متقیوں کو جانتا ہے۔ صرف وہی لوگ عذرخواہی کرتے جو اللہ اور یوم آخر پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور ان کے دل شک و شبہ میں پڑ گئے ہیں۔ پس وہ اپنے شکوک کی وجہ سے ہی تردد میں پڑے ہوئے ہیں۔

قرآن کریم کی رو سے مالی اور جانی قربانی سے پہلو تہی صرف وہی لوگ نہیں کرتے جن کو استطاعت حاصل نہیں ہوتی۔ بلکہ فرمایا۔ واذا انزلت سورۃ ان اٰمنوا باللہ وجاھدوا مع رسولہ استاذنک اولوا الطول منھم وقالوا ذرنا نکن مع القٰعدین ۵ (توبہ ع۱۱) یعنی جب کوئی سورۃ اترتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ جہاد کرو تو ان میں سے استطاعت والے لوگ بھی معذرت کرنے لگ جاتے ہیں۔ اور کہہ دیتے ہیں کہ ہمیں چھوڑ دو ہم بیٹھے والوں کے ساتھ ہی رہیں۔ گویا رسول کی اطاعت اور امداد کا تعلق مالی اور جانی وسعت اور استطاعت کی بجائے ایمان کے ساتھ زیادہ ہوتا ہے۔

عقلاً بھی یہ بات قابل تسلیم نہیں کہ اگر ایک شخص کو کسی تحریک کی اہمیت اور ضرورت پر ایمان ہو۔ اور اس کے دل میں یہ یقین جڑ پکڑ چکا ہو کہ اس کی اپنی بہبودی۔ اس کے اہل و عیال کی بہبودی اس کی نسلوں کی بہبودی اور تمام بنی نوع انسان کی بہبودی اس تحریک کی اشاعت اور کامیابی پر منحصر ہے تو وہ اس تحریک کی طرف سے غفلت اور لاپرواہی برتیگا ایسی تحریک کی طرف سے صرف وہی شخص منہ موڑے گا۔ جس کو یا تو اس تحریک پر ایمان نصیب ہی نہیں ہوا تھا۔ اور یا بعد میں شکوک و شبہات نے اس کے دل پر گھیرا ڈال لیا ہو۔

پس جیسا کہ اوپر اشارہ کیا جا چکا ہے ان لوگوں کے لئے جن کو اللہ تعالے نے اپنے فضل و کرم سے ایمان کی دولت سے مالا مال کیا اور انہیں اپنے ایمان کی حفاظت اور اپنی جماعت کے استحکام کے لئے بڑھ چڑھ کر قربانیوں کی توفیق دی۔ ایسے لوگوں کے لئے صرف یہی کافی نہیں۔ کہ وہ اپنے صحیح عمل پر مطمئن ہو کر بیٹھ رہیں۔ بلکہ ان کا یہ بھی فرض ہے کہ ان کمزور احباب کو جن کے ایمان ابھی پختہ نہیں ہو سکے۔ یا جن کے دلوں میں شکوک و شبہات پیدا ہو گئے ہیں۔ اپنے ساتھ چلانے کے لئے پوری کوشش کریں اور سب ملکر اس مقدس کشتی کو کھینچنے میں پورا زور لگا دیں۔ جو اس زمانہ میں بنی نوع انسان کی نجات کیلئے اللہ تعالے کے منشاء کے ماتحت بنائی گئی ہے۔

طریق عمل کے متعلق میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کے ارشادات کی طرف ہی جماعت کے عہدہ داروں کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں حضور نے مجلس مشاورت ۱۹۳۳ء کے موقعہ پر ارشاد فرمایا تھا "کہ صحیح طریق عمل یہ ہے کہ ہر جماعت کے متعلق طے کر لو کہ اسکے لئے کتنا چندہ ادا کرنا واجب ہے۔ اگر وہ جماعت اس رقم کے تعین کے متعلق کوئی اپیل نہیں کرتی اور معقول وجوہات پیش کر کے کم نہیں کرا لیتی اور پھر اسے پورا نہیں کرتی۔ بغیر معقول وجہ کے تو جو کچھ باقی رہتا ہے۔ وہ اس پر قرض ہے۔ جو اسے ادا کرنا چاہیے۔ یہ طریق عمل یا تو بجٹ کی کمی کو پورا کر دیگا یا منافقین کو جماعت سے جدا کر دیگا۔ اس وقت تک چونکہ اس طریق پر عمل نہیں ہوا۔ اسلئے گذشتہ کو جانے دو لیکن اس سال اس پر عمل شروع کرو۔ کہ جو رقم کسی جماعت کے ذمہ لگائی گئی تھی۔ اگر اس نے اسے ادا نہیں کیا۔ تو اگلے سال کے چندہ کے ساتھ اس بقایا کو شامل کر دو اور گذشتہ سال کے بقایا کو اسکے نام قرض قرار دو اور کہو کہ یا تو اسکے ادا نہ کرنے کی معقول وجوہات پیش کرو یا اسے آئندہ سال ادا کرو اس طرح وہ جماعت مجبور ہوگی کہ جو لوگ نادہند ہیں انہیں ہمارے سامنے پیش کرے اور نادہند مجبور ہوں گے کہ یا تو باقاعدہ چندہ ادا کریں یا پھر جماعت سے نکلیں۔ اگر کوئی جماعت ایسا نہ کریگی اور تین سال تک اس کے ذمہ بقایا نکلتا رہے گا۔ تو اس کا ہم بائیکاٹ کر دیں گے اور ہمارے نظام کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہ ہوگا۔ کیا وجہ ہے کہ وہ نادہندگان کی طرف توجہ نہیں کرتی

پھر فرمایا کہ یہ فیصلہ ہے جس سے میں جماعتوں کو ان کے نمائندوں کے ذریعہ آگاہ کرنا چاہتا ہوں۔ جو یہاں آئے ہوئے ہیں۔ ترمی سے سمجھا کہ ہم نے دیکھ لیا ہے۔ ان نمائندوں کا فرض ہے کہ یا تو وہ کوئی ایسا طریق اختیار کریں کہ کوئی احمدی کہلا کر نادہند نہ رہے۔ اور یا پھر وہ طریق اختیار کریں جو میں نے بتایا ہے کہ نادہندوں کی مرکز میں اطلاع دیں۔ اگر انہوں نے اس نقص کو دور نہ کیا۔ تو ان سے بازپرس ہوگی۔ اور مندرجہ ذیل سزاؤں میں سے کوئی ایک انہیں دی جائیگی۔ یا انہیں آئندہ سال کے لئے نمائندہ تسلیم نہیں کیا جائیگا۔ یا انہیں میرے ملاقات کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی اور اگر پھر بھی پرواہ نہ کی گئی۔ تو جماعت ان سے

بے تعلقی کا اظہار کرے گی۔ کیونکہ انہوں نے جماعت کو سنبھالنے کا فرض ادا نہیں کیا۔"

جیسا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے فرمایا تھا۔ اس وقت جماعت بہت سے بوجھوں کے نیچے ہے۔ ایک طرف پرانے قرضے اس کے سر پر ہیں۔ اور دوسری طرف اسلام کی خدمت اور اشاعت کے لئے کئی نئے اخراجات درپیش ہیں۔ پس اس وقت دوستوں کو خاص توجہ اور خاص ہمت اور خاص ولولہ کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہے۔ (ملاحظہ ہو اخبار الفضل مورخہ ۷ رمئی ۱۹۵۵ء) اس وقت چندوں کی وصولی میں پچھلے سال کی نسبت سے بھی کافی کمی واقع ہو رہی ہے۔ اور اب سیلابوں کی وجہ سے ممکن ہے۔ کہ بعض جماعتیں اپنے بجٹ پورے کرنے کے قابل ہی نہ رہی ہوں۔

پس تمام جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان اور نمائندگان مجلس مشاورت سال ۱۹۵۵ء سے گذارش ہے۔ کہ اپنی اپنی جماعتوں کے چندہ کی رفتار اور سابقہ سالوں کے بقایا جات کا جائزہ لیں۔ اور اگر کوئی معقول وجوہات موجود ہوں۔ تو انہیں پیش کر کے سابقہ بقایا جات میں کمی کروا لیں۔ اور آئندہ کے لئے کوشش کریں۔ کہ ان کی جماعتوں کے ذمہ بقایا نہ رہے۔ لیکن اگر کوئی جماعت اب بھی توجہ نہ کرے۔ اور اس کے ذمہ تین سال سے بقایا چلا آ رہا ہو۔ اور اس سال کے چندہ کی وصولی بھی تسلی بخش نہ ہو۔ تو نظارت بیت المال اس جماعت کا معاملہ صدر انجمن احمدیہ میں پیش کرنے سے دریغ نہیں کرے گی۔ اسی طرح مجلس مشاورت کے نمائندگان سے بھی التماس ہے۔ کہ اپنے فرائض کو پہچانیں۔ اور چندہ کے معاملہ میں اپنی اپنی جماعت کو بیدار کرنے کی پوری پوری کوشش کریں۔ اور اگر کوئی جماعت اس انتباہ کے باوجود اپنے چندوں میں سست رہی۔ تو آئندہ ایسی جماعتوں کے ان احباب کو نمائندہ تسلیم نہیں کیا جائے گا۔ جو سالِ رواں کی مجلس مشاورت میں شریک ہوئے تھے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ ہمیں اپنی خوشنودی کے راستوں پر چلنے کی توفیق دے۔ اور ہم سب کا انجام بخیر ہو۔

چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق ایک ضروری اعلان

جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت ہے۔ اور اس لئے قائم کی گئی ہے۔ کہ حقیقی اسلام دنیا کے سامنے پیش کرے۔ اور مذہب اسلام کو دیگر ادیان پر غالب کرے۔ ہمیں یقین کامل ہے، بلکہ ہمارا ایمان ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق جماعت احمدیہ دنیا پر غالب آکر رہے گی۔ اور دنیوی کوئی طاقت نہیں۔ جو اسے اس بات سے روک سکے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی قائم کردہ جماعتوں کے ذریعہ بار بار اپنی ہستی کا ثبوت دیتا ہے۔ تا اس کی مخلوق اس کے قرب میں آکر زیادہ سے زیادہ اس کی برکات کی وارث بن سکے۔ خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعتوں کو ابتداء میں سخت جانی و مالی قربانیاں کرنی پڑتی ہیں۔ لیکن یاد رہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے مالوں کا محتاج نہیں۔ بلکہ ہمارے مالوں کو قبض کر کے انبساط رزق اس کا مقصود ہے۔ یعنی تھوڑی سی رقم کا لینا تو محض ایک بہانہ کے طور پر ہے۔ تا اس کے بدلہ میں بڑے انعاموں کے دروازے کھولے جائیں۔ اور یہ محض اس کا فضل ہے۔ کہ ہمیں ایسے مواقع عطا فرماتا ہے۔ تا اس کی راہ میں ہم اپنے مال و جان پیش کر کے اس کی خوشنودی حاصل کریں۔ پس کیا ہی خوش نصیب وہ لوگ ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرنے کا موقع ملتا ہے۔

آپ نے خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت احمدیہ میں داخل ہوتے وقت اپنے پیارے امام سے وعدہ کیا ہوا ہے۔ کہ ہر صورت میں دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے۔ پس آپ کا فرض ہے۔ کہ اپنا عہد پورا کریں۔ جیسا کہ آپ کو علم ہے۔ جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خاص مقصد کے ماتحت قائم کیا ہے۔ اور ہزاروں ہزار لوگ جو اپنے ضروری کاروبار چھوڑ کر محض خوشنودی خدا کی خاطر جلسہ سالانہ پر آتے ہیں۔ انہیں خدا تعالیٰ کے مہمان قرار دیا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے مہمانوں کی مہمان نوازی قرب خداوندی کا ذریعہ ہے۔

جلسہ سالانہ کے انعقاد میں اب بہت قلیل عرصہ رہ گیا ہے۔ اور اس مد کی اس وقت تک کی وصولی بہت ہی کم ہے۔ پس میں جملہ جماعت ہائے احمدیہ اور افرادِ جماعت سے التماس کرتا ہوں، کہ اس دو ماہ یا سوا دو ماہ کے عرصہ میں اپنا اپنا چندہ جلد سے جلد ادا کر دیں، تا کہ جلسہ سالانہ کے اخراجات کے لئے سہولت ہو سکے۔ عموماً یہ دیکھا گیا ہے۔ کہ بعض دوست اس چندہ کی ادائیگی میں سستی سے کام لیتے ہیں۔ اور ان کی اس سستی کی وجہ سے سلسلہ کو کافی بار برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ اپنے خطبات میں احباب کرام میں اس چندہ کے جلد سے جلد اور باشرح ادا کرنے کی تحریک فرماویں۔ اور اس تحریک کو جاری رکھیں۔ تا وقتیکہ مقامی جماعت کا بجٹ چندہ جلسہ سالانہ سو فی صدی داخل خزانہ ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت آپ کے ساتھ ہو۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

نہایت ضروری اعلان

گریجوایٹ احباب توجہ فرمائیں

جن احباب نے پنجاب یونیورسٹی سے بی اے۔ بی۔ ایس سی۔ ایم اے۔ ایم ایس سی۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس یا ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کی ہوئی ہے۔ وہ فوراً اپنے نام اور مکمل پتے سے خاکسار کو مطلع فرماویں۔ نیز یہ بھی تحریر فرمائیں۔ کہ کس سال میں انہوں نے ڈگری لی۔ اور کیا وہ پنجاب یونیورسٹی کے رجسٹرڈ گریجوایٹ ہیں۔

(خاکسار سلطان محمود شاہد تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

سیکرٹریان مال چندہ عام کی تفصیل بھی تحریر فرمایا کریں

بعض اہم مصالح کے پیش نظر نظارت بیت المال نے چندہ عام ادا کرنے والے احباب کا بھی انفرادی حساب رکھنا شروع کیا ہے۔ جیسا کہ موصیوں یعنی حصہ آمد ادا کرنے والوں کا انفرادی حساب رکھا جاتا تھا۔ تمام جماعتوں کو ان کے افراد کے نمبر الاٹ کر کے اطلاع دی جا چکی ہے۔ اور اکثر جماعتوں نے ماہ بماہ باقاعدگی کے ساتھ اپنی جماعت کے چندہ عام کی اسم وار تفصیل بھی بھیجنی شروع کر دی ہے۔ اس ضمن میں صدر انجمن احمدیہ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ آئندہ تمام جماعتیں چندہ عام کی تفصیل علیحدہ کاغذ پر بھیجا کریں۔ تا دفتر خزانہ وہ تفاصیل باصلہ نظارت بیت المال کو بھجوا دیا کرے۔ لہٰذا تمام سیکرٹریانِ مال سے گزارش ہے۔ کہ اگر تو کسی رقم میں صرف دو تین احباب کا چندہ عام شامل ہو۔ تو منی آرڈر کے کوپن پر ہی یا اگر بڑی تفصیل ہو۔ تو اس تفصیل میں چندہ عام ادا کرنے والوں کے نام اور ہر ایک دوست کے چندہ عام کی رقم درج کر دیا کریں، لیکن اگر زیادہ نام ہوں۔ تو چندہ عام کی مکمل تفصیل علیحدہ کاغذ پر لکھ کر بھیجا کریں۔ اسی کاغذ پر درج نہ کیا کریں۔ جس میں کل رقم کی مختلف مدات کی تفصیل درج ہو۔

خاکسار کو قوی امید ہے۔ کہ مرکز میں چندہ عام کا انفرادی حساب رکھنے سے چندہ کی وصولی میں نمایاں زیادتی ہو جائیگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس لئے امید ہے۔ کہ سیکرٹریانِ مال اپنے کام میں یہ تھوڑی سی زیادتی بخوشی برداشت کر کے نظارت ہذا کا ہاتھ بٹائیں گے۔ اور اس طرح چندوں کی زیادتی میں ممد و معاون ثابت ہو کر ثواب دارین حاصل کریں گے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

سیلاب زدگان کی امداد کیلئے میاں غلام محمد صاحب اختر اور دواخانہ خدمتِ خلق کی طرف سے گرانقدر عطیہ

ربوہ ۔ حکیم سید عبد الغفور صاحب نمائندہ احمدیہ ریلیف کمیٹی سیالکوٹ تحریر فرماتے ہیں۔ مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر جائنٹ ناظر اعلیٰ نے ریلیف کمیٹی کی درخواست پر سیلاب زدگان کی امداد کے لئے کپڑے وغیرہ دینے کی نہ صرف تحریک فرمائی۔ بلکہ خود اپنی طرف سے ایک بستر اور پندرہ عدد کپڑے بھی ریلیف کمیٹی کو عطا فرمائے۔ اسی طرح منیجر صاحب دواخانہ خدمت خلق ربوہ نے سیلاب زدگان میں تقسیم کرنے کے لئے کافی مقدار میں دوائیں عنایت کی ہیں۔ ان میں دواخانہ مذکور کی نامور ادویہ تریاقِ کبیر۔ شیاکن۔ شفائی اور حب ہیچش وغیرہ شامل ہیں۔ ان کی عطا کردہ دوائیں۔ پانچ صد مریضوں کے لئے بآسانی کفایت کر سکیں گی۔ مکرم منیجر صاحب نے مزید ادویہ بھی بھیجنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ آخر میں سید عبد الغفور صاحب نے اہالیانِ ربوہ سے استدعا کی ہے۔ کہ وہ سب اس کارِ خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

درخواست دعا:۔ خاکسار کا اس ماہ اکتوبر ۵۵ء میں الیف اے کا امتحان ہے۔ درویشان قادیان اور دیگر احباب دعا فرمائیں۔ کہ مجھ کو امتحان میں کامیابی نصیب ہو۔ خاکسار شمس الدین احمد بلوچ انڈھار او (سندھ)

ہر مستحق اور مصیبت زدہ کی امداد اپنا فرض سمجھے!

صدران جماعت و سیکرٹریان تبلیغ کی فوری توجہ کے لئے

(از حضرت مرزا شریف احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوۃ و تبلیغ)

اس وقت ملک میں سیلاب ایک عذاب الٰہی کی صورت میں نمودار ہوا ہے۔ لاکھوں افراد جس کی لپیٹ میں آچکے ہیں۔ ان سیلاب زدگان کی حالت نہایت درجہ قابل رحم ہے اور ہمدردی اور پوری مدد کے مستحق ہیں۔ میں احباب جماعت کو تاکید تحریک کرتا ہوں کہ جہاں وہ ان مصیبت زدہ بھائیوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں وہاں تاحد طاقت ہر ممکن طریق سے ان کی عملی امداد بھی کریں۔ خدمت خلق اسلامی تعلیم کا ایک نہایت اہم حصہ ہے۔

ممکن ہے ماضی کی بعض تلخ یادیں بعض احباب کے ذہنوں میں موجود ہوں مگر ایسے دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی پیروی کرنا ہے۔ آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کو جو تکالیف اہل مکہ کی طرف سے پہنچائی گئیں ان کا عشر عشیر بھی تو ہماری جماعت کو نہیں پہنچا۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اس وقت جبکہ مکہ میں سخت قحط نمودار ہوا۔ پانچصد اشرفی غرباء مکہ کے لئے بھجوائیں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ان تکالیف و مصائب کے ہوتے ہوئے جو آپ کو اہل مکہ کی طرف سے پہنچیں اور ایسی حالت میں جبکہ مسلمانوں اور کفار مکہ کے درمیان جنگ جاری تھی اہل مکہ کو امداد دینے سے گریز نہیں کیا بلکہ بڑی خوشی سے امداد کی۔ اس میں کوئی شرط نہ تھی کہ جو ہمارے معاند ہیں ان کی امداد نہ کی جائے۔ یہ رقم ابو سفیان جو اس وقت مکہ کا لیڈر تھا اس کے پاس پہنچائی گئی۔

پس اس صورت میں بھی حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کو یاد رکھتے ہوئے ہر مستحق اور مصیبت زدہ کی امداد کرنا ہمارے لئے فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

صدران و سیکرٹریان تبلیغ اس سلسلہ میں جو کام کریں اپنی ماہوار رپورٹ میں اس کی تفصیل درج کریں۔ (مرزا شریف احمد ایڈیشنل ناظر دعوۃ و تبلیغ ۱۵/۱۰/۵۵)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ فوری توجہ کریں!

جملہ قائدین خدام الاحمدیہ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے علاقہ کے صناعوں کے نام اور پتوں سے دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو مطلع کریں (صناعوں سے مراد خصوصاً کھڈی کا کام جاننے والے ہیں) اور انہیں تحریک کریں کہ وہ ربوہ میں آکر رہائش اختیار کریں اور گھر میں صنعتیں جاری کریں۔ انہیں ممکن سہولتیں دی جائیں گی۔

ایسے فنکاروں کو جو سرمایہ کی کمی کے باعث کوئی کام جاری نہیں کر سکتے فوری توجہ کرنی چاہیئے۔ اور اپنے پتہ جات اور فن کی تفصیلات سے جلد اطلاع دینی چاہیئے۔ تا دوسرے سرمایہ لگانے والے دوستوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کا بندوبست کیا جا سکے۔ نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

کشتی نوح کے آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعا

نظارت تعلیم و تربیت نے جماعتوں کو ہدایت کی تھی کہ ماہ ستمبر میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "کشتی نوح" کا درس جاری کریں۔ نیز انفرادی طور پر بھی اس کا مطالعہ کیا جائے کہ اس کے پڑھنے میں دین و دنیا کا فائدہ ہے۔ بعض جماعتوں کی طرف سے نظارت ہذا کو رپورٹیں بھی موصول ہوئیں کہ وہ اس ہدایت کی تعمیل کر رہی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام "کشتی نوح" کے آخر میں فرماتے ہیں:-

"اب میں ختم کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ یہ تعلیم میری تمہارے لئے مفید ہو اور تمہارے اندر ایسی تبدیلی پیدا ہو کہ زمین کے تم ستارے بن جاؤ۔ اور زمین اس نور سے روشن ہو جو تمہارے رب سے تمہیں ملے۔ آمین ثم آمین۔"

سیکرٹریان تربیت کو چاہیئے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کی رپورٹ بھجوائیں۔

ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

فتح اسلام۔ توضیح مرام۔ ازالہ اوہام۔ نزول المسیح۔ تجلیات الٰہیہ۔ چشمہ مسیحی۔ اربعین۔ حقیقۃ الوحی۔ چشمہ معرفت۔ کشتی نوح۔ تحفہ گولڑویہ۔ آئینہ کمالات اسلام۔ اور براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ ایام الصلح۔ تذکرۃ الشہادتین۔ اسلام اور جہاد اور برکات الدعاء وغیرہ۔

پریس کی مضبوطی

موجودہ زمانہ میں جبکہ ہمارے رب کی فرمودہ پیشگوئی واذا الصحف نشرت اپنی پوری شان سے پوری ہو رہی ہے قوموں کی زندگی اور مضبوطی ان کے پریس کی مضبوطی سے وابستہ ہے —— آپ اپنے قومی آرگن اور پیارے اخبار "الفضل" کی اشاعت کم از کم پانچ ہزار تک پہنچا کر اپنے پریس کو مضبوط کریں!

(قائمقام مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ارشاد امام

حضور نے فرمایا۔ جماعت کو اپنی مالی قربانیوں کو بھی آگے بڑھانا چاہیئے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ وہ ہنگامی مصائب میں جیسے مثلاً اس وقت سیلاب آیا ہوا ہے مایوس نہ ہوں۔ بلکہ بہادر پہلوانوں کی طرح ان کا مقابلہ کریں۔ زمیندار دوستوں کو فوراً اپنی زمینوں میں ہل چلا دینا چاہیئے اور یہ عزم کرنا چاہیئے کہ اگلی دفعہ انہوں نے دوگنی تگنی فصلیں پیدا کرنی ہیں۔ تاکہ ان کے نقصان کا بھی ازالہ ہو اور وہ چندہ بھی زیادہ دے سکیں۔ مبلغین کا بھی فرض ہے کہ وہ بھی جماعتی چندوں کو بڑھانے اور وقف کی تحریک کو کامیاب کرنے کی کوشش کریں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۵۵ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی تالیفات

تفسیر کبیر جلد اول۔ جزو اول اور تفسیر کبیر جلد ۶ جزو چہارم۔ تفسیر سورہ کہف۔ دیباچہ تفسیر القرآن بزبان اردو۔ سیر روحانی۔ دعوۃ الامیر۔ اسلام میں اختلافات کا آغاز۔ تعلق باللہ۔ سیرۃ خیر الرسل۔ مسئلہ وحی الٰہی کے متعلق اسلامی نظریہ۔ قیمت ڈیڑھ روپے (خدام کے لئے ایک روپیہ دس آنے)

علاوہ ازیں سیرۃ خاتم النبیین حصہ سوم۔ اشتراکیت اور اسلام۔ ڈاکٹر ڈوئی کا عبرتناک انجام۔ ہمارا خدا۔ تبلیغی خط۔ رسالہ نماز۔ رسالہ حج۔ رسالہ معیار شناخت انبیاء۔ تشریح الزکوٰۃ۔ حیات احمد۔ اور تحقیقاتی عدالت کے دس سوالوں کا جواب معہ تبصرہ بر جوابات مولانا مودودی۔ علاوہ ازیں تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ پر ایک نظر۔ قیمت ۸/ اور نبیوں کا سردار قیمت دو روپیہ

دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ سے طلب فرمائیں!

شکریہ احباب

میری والدہ محترمہ کی وفات پر بہت سے بزرگوں اور دوستوں نے ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے میں ان سب کا اپنی طرف سے اور محترم والد صاحب کی طرف سے دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء (فیض احمد انسپکٹر بیت المال ربوہ)

پتہ مطلوب ہے

میاں اسلم وحید صاحب بی۔ اے سٹوڈنٹ جو کہ پہلے ۱۲۰ ریواز ہوسٹل اسلامیہ کالج لاہور میں تھے کا موجودہ ایڈریس مطلوب ہے۔ جو دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہوں وہ نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ یا اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو دفتر ہذا کو اپنے ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

پچاس روپے انعام

مکرم میاں سراج دین صاحب سائیکل ڈیلر نیلا گنبد لاہور نے اس شخص کے لئے پچاس روپے کا انعام مقرر کیا ہے جو ایک ایسی نظم لکھے جس میں "اللہ تعالیٰ" کا لفظ استعمال کیا گیا ہو۔ اور خدا تعالیٰ کی عظمت اور حمد بیان کی گئی ہو۔ ایسی تمام نظمیں پندرہ نومبر تک دفتر مینیجر الفضل ربوہ میں پہنچ جانی چاہئیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ ضلع جھنگ)

ایجنسی کونسل کے قیام کے بعد مراکش میں پھر فساد ہو گیا

فوج کی گولیوں سے ایک مراکشی ہلاک اور متعدد زخمی

مراکش ۱۸ اکتوبر۔ مراکش میں ایجنسی کونسل کے قیام کے خلاف شہر میں پھر فساد ہو گیا ہے۔ اس فساد کے نتیجہ میں متعدد دوکانیں جلا دی گئیں۔ فوج کو گولی چلانی پڑی۔ ایک مراکشی ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔ پولیس نے ۳۰ افراد کو گرفتار کر لیا۔ ایجنسی کونسل چار ارکان پر مشتمل ہے اس کے ایک رکن نے اعلان کیا۔ وزیر اعظم مقرر کرنے کا ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ تاہم کونسل نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جب تک نئی حکومت کی تشکیل نہیں ہو جاتی کونسل کا اجلاس روزانہ ہوتا رہے۔ رکن نے مزید کہا سابق سلطان سدی محمد بن یوسف نے ایجنسی کونسل کے قیام سے اتفاق کیا ہے۔

سلامتی کونسل میں مشرقی یورپ کی نشست

نیویارک ۱۸ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس کل سے پھر ہو رہا ہے۔ اس میں سلامتی کونسل کے لئے مشرقی یورپ کی نشست کا فیصلہ کیا جائے گا۔

افغانستان پختونستان کا مسئلہ

اقوام متحدہ میں پیش کریگا

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ افغان حکومت نے ایک یونٹ کے قیام کے خلاف احتجاج کے طور پر کراچی میں مقیم اپنے نمائندے سردار محمد رفیق خاں عتیق کو کابل واپس طلب کر لیا ہے۔ افغان سفیر نے کہا۔ کہ اگر پختونستان کا مسئلہ باہمی بات چیت کے ذریعہ حل نہ ہو سکا۔ تو افغانستان اسے اقوام متحدہ میں پیش کر دے گا۔ حکومت افغانستان نے باہمی مفاد کے امور پر غور کرنے کے لئے دونوں ملکوں کے نمائندوں کی ایک کانفرنس منعقد کرنے کی ایک تجویز پیش کی ہے۔ کراچی میں مقیم افغان ناظم الامور سردار محمد رفیق خاں عتیق نے دفتر خارجہ کو اپنی حکومت کا ایک مکتوب دیا۔ جس میں انہیں واپس بلا لیا گیا ہے۔ وہ اس ہفتہ کے اختتام تک کابل پہنچ جائیں گے۔

سکھ "یوم احتجاج" منائیں گے

نئی دہلی ۱۸ اکتوبر۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے امرت سر میں سکھوں کے ایک کنونشن میں اعلان کیا۔ کہ دس نومبر کو صوبوں کے حد بندی کمیشن کی رپورٹ کے خلاف "یوم احتجاج" منایا جائے گا۔ کنونشن میں ایک قرارداد منظور کر دی گئی۔ جس میں سکھوں کی ایک خود مختار مملکت کے قیام کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

دنیا کا معمّر ترین وزیر اعظم

رباط ۱۸ اکتوبر۔ شریفی حکومت کے وزیر اعظم محمد المقری دنیا کے معمر ترین وزیر اعظم ہیں۔ المقری چار ارکان کی اس ایجنسی کونسل کے رکن ہیں جو مراکش کی پہلی نمائندہ حکومت منتخب کرنے کے لئے نامزد کی گئی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ المقری ۱۸۵۰ء کے لگ بھگ پیدا ہوئے تھے۔ لیکن ان کی عمر بعض لوگ صرف ۱۰۰ سال اور دوسرے ۱۱۴ اور ۱۰۸ سال بیان کرتے ہیں۔ اخباری نمائندوں نے جب ان کی عمر دریافت کی تو انہوں نے مسکراتے ہوئے جواب دیا "اسلام میں عمر کو نہیں عمل کو اہمیت دی جاتی ہے"۔

برطانیہ نے بھارتی تجویز رد کر دی

لندن ۱۸ اکتوبر۔ برطانیہ نے بھارت کی یہ تجویز رد کر دی ہے۔ کہ انڈیا آفس لائبریری کا مسئلہ حل کرنے کے لئے برطانیہ بھارت اور پاکستان کے نمائندوں پر مشتمل ایک تحقیقاتی کمیٹی قائم کی جائے۔ بھارتی وزیر تعلیم مولانا آزاد کو تعلقات دولت مشترکہ کے برطانوی وزیر لارڈ ہوم کا ایک خط ملا ہے۔ جس میں مذکورہ تجویز کو رد کر دیا گیا ہے۔

ترکیہ کی طبّی جماعت کراچی پہنچ گئی

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ ترکیہ کی انجمن ہلال احمر کی طرف سے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے ایک طبی جماعت کراچی پہنچ گئی ہے۔ اس جماعت میں چھ ڈاکٹر اور دو نرسیں شامل ہیں۔ اور اس کی قیادت ہلال احمر ترکیہ کے جنرل سکرٹری کر رہے ہیں۔ ہلال احمر نے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے ایک لاکھ ستر ہزار روپیہ کی رقم، ۷ ہزار کمبل اور چار لاکھ روپیہ کی مالیت کی ادویہ بھی دی ہیں۔ ترکیہ کی طبی جماعت کا پاکستانی ریڈ کراس ایسوسی ایشن کے صدر سید واجد علی شاہ اور ہیلتھ سروسز کے ڈائرکٹر نے خیر مقدم کیا۔

ترکی میں ڈیموکریٹک پارٹی کے صدر

انقرہ ۱۸ اکتوبر۔ ترکی میں وزیر اعظم مسٹر مندریس ڈیموکریٹک پارٹی کے دوبارہ صدر منتخب ہو گئے ہیں۔

دریائے نیل پر بند باندھنے کیلئے روس کی طرف سے ۷ کروڑ ڈالر کی پیشکش

مصر نے پیشکش کو منظور نہیں کیا۔

واشنگٹن ۱۸ اکتوبر۔ امریکہ میں مصر کے سفیر مسٹر احمد حسین نے کہا ہے کہ روس نے دریائے نیل پر بند باندھنے کے لئے مصر کو ۷۰ کروڑ ڈالر کی پیشکش کی ہے انہوں نے کل قاہرہ سے واشنگٹن واپس پہنچنے پر بتایا۔ مصر نے اس پیشکش کو منظور نہیں کیا۔ اور انہوں نے مزید بتایا کہ مصر کو یقین ہے کہ مصر کو اس منصوبے کے لئے عالمی بنک اور امریکہ سے ضروری امداد مل جائے گی۔ انہوں نے کل امریکی وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس سے ملاقات کی۔ ملاقات کے بعد انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ میں نے مسٹر ڈلس کو یقین دلایا ہے کہ مصر امریکہ اور مغربی طاقتوں سے دوستانہ تعلقات برقرار رکھنا چاہتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چیکو سلوویکیہ سے اسلحہ خریدنے کا جو معاہدہ ہوا ہے۔ اس کا امریکہ کے ساتھ دوستی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

مشرقی پاکستان مسلم لیگ کونسل کا اجلاس ختم ہو گیا

ڈھاکہ ۱۸ اکتوبر۔ کل ڈھاکہ میں مشرقی پاکستان مسلم لیگ کونسل کا سہ روزہ اجلاس ختم ہو گیا۔ اجلاس میں متعدد قراردادیں منظور کی گئیں۔ ان میں سے ایک میں جداگانہ طریق انتخاب کی حمایت کی گئی ہے۔

امریکہ کے دفاعی اخراجات

واشنگٹن ۱۸ اکتوبر۔ امریکہ کے وزیر دفاع مسٹر ولسن نے کہا ہے کہ سنہ ۵۶-۱۹۵۵ء کے مالی سال کے لئے ۳۴ ارب ۵۰ کروڑ ڈالر کے دفاعی اخراجات منظور کئے گئے ہیں۔ لیکن اصل اخراجات اس سے زیادہ ہوں گے۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے صدر آئزن ہاور سے ملاقات کے دوران جو نئی دفاعی تجویزیں پیش کی تھیں۔ صدر نے ان میں سے اکثر کو منظور کر لیا ہے۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ امریکہ کو ۲۸ لاکھ ۵۰ ہزار فوجوں کی موجودہ تعداد برقرار رکھنی پڑے گی۔

روسی زعماء کو برما آنے کی دعوت

کلکتہ ۱۸ اکتوبر۔ برما کے وزیر اعظم مسٹر اونو نے کل یہاں اخبار نویسوں کو بتایا کہ میں روس کے وزیر اعظم مارشل بلگانن اور روس کی کمیونسٹ پارٹی کے سیکرٹری مسٹر کروسچیو کو برما آنے کی دعوت دوں گا۔ مسٹر اونو روس کے سرکاری دورے پر ماسکو جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا میں ان دونوں روسی زعماء پر زور دوں گا کہ وہ ہندوستان کا دورہ ختم کرنے کے بعد رنگون بھی آئیں۔

سرنگیں صاف کرنیوالا امریکی جہاز

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ فوجی امداد کے پروگرام کے تحت امریکہ نے پاکستان کو سرنگیں صاف کرنے والا جو جہاز دیا ہے وہ ۱۴۴ فٹ لمبا اور ۲۳ فٹ چوڑا ہے۔ اس کی لاگت ۱½ کروڑ روپے ہے۔ پاکستان کی بحری افواج کے کمانڈر انچیف ایڈمرل چوہدری نے اس نئے جہاز کا خیر مقدم کیا ہے۔ اور کہا ہے۔ کہ پاکستانی بحری بیڑے میں اس جہاز کی شمولیت بہت اہمیت رکھتی ہے

نئی واٹر پروف گھڑی کی ایجاد

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ سوئیٹزرلینڈ کے گھڑی سازوں نے ایک ایسی واٹر پروف گھڑی تیار کی ہے جو سمندر میں چھ سو فٹ کی گہرائی تک پانی کے زیادہ سے زیادہ دباؤ کو برداشت کر سکتی ہے یہ گھڑی غوطہ خوروں کے لئے ایک مفید ترین ایجاد ہے ۔۔۔ سوئیٹزرلینڈ کے گھڑی ساز کچھ عرصہ سے اندرون سمندر سرگرمیوں کے ماہرین کی امداد سے ایسی گھڑیاں تیار کرنے کے لئے تجربات کر رہے تھے۔ حال ہی میں یہ گھڑی تیار کی گئی۔ اور بحیرۂ روم میں چالیس منٹ سے دو سو فٹ کی گہرائی تک جہاں درجہ حرارت ۵۴ سے ۶۲ تک تھا۔ اسکے تجربات کئے گئے۔ ان تجربات کے دوران گھڑی کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا۔ اور اس کے افعال میں کوئی معمولی سے معمولی فرق بھی پیدا نہیں ہوا۔ انتہائی بادیکی سے ساتھ گھڑی کے کیس اور اس کے پرزوں کا سائینٹیفک جائزہ بھی لیا گیا۔ جس سے معلوم ہوا۔ کہ گھڑی اگر ہمیشہ سمندر میں رہے۔ تو بھی اس کو کھارے پانی سے زنگ نہیں لگ سکے گا۔

احمدیہ ریلیف کمیٹی ضلع سیالکوٹ کی شاندار امدادی سرگرمیاں

آٹھ ریلیف سنٹروں کے ذریعہ بیک وقت ضلع بھر میں روٹی اور ادویات اشیاء خوردنی کی تقسیم

احمدی معماروں کی طرف سے سیلاب زدگان کے گرے ہوئے مکانات از سر نو تعمیر کرنے کی پیشکش

جماعت احمدیہ سیالکوٹ کی ریلیف کمیٹی ضلع بھر میں ریلیف کا کام نہایت محنت تندہی اور جانفشانی سے کر رہی ہے۔ کمیٹی نے ضلع کے متاثرہ علاقوں میں اولاً پانچ ریلیف سنٹر قائم کئے تھے۔ لیکن اب ریلیف کمیٹی کی طرف سے گدیاں، رعیہ اور میانوالی میں بھی تین سنٹر کھول دیئے گئے ہیں۔ تاکہ وہاں بھی سیلاب زدگان کو ہر ممکن امداد بہم پہنچائی جا سکے۔ ریلیف کمیٹی کی طرف سے ان سنٹروں میں پچاس سے زائد خدام ریلیف کا کام کر رہے ہیں۔ اور وہ اب تک گھمبرانوالہ، چپراڑ، چوڑ منڈا، ناروال، بدوملہی، گدیاں، رعیہ اور میانوالی میں وسیع پیمانے پر گرم کپڑے رضائیاں۔ کھانے پینے کی اشیاء اور دوائیں تقسیم کر چکے ہیں۔ ان چیزوں کی تقسیم کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ کے اراکین مختلف جماعتوں میں گھوم گھوم کر احباب سے مصیبت زدہ بھائیوں کی امداد کے لئے کپڑے اشیاء اور چندہ وغیرہ اکٹھا کر رہے ہیں۔ تاکہ اس عام مصیبت کے وقت میں غریب لوگوں کی زیادہ سے زیادہ امداد کی جا سکے۔ احمدیہ ریلیف کمیٹی اب سردی کے پیش نظر غرباء کے گرے ہوئے مکانات تعمیر کرنے کا منصوبہ بھی بنا رہی ہے۔ چنانچہ دس احمدی معماروں نے ایک ہفتہ کے لئے اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ اور یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ اپنی کمائی کا ہرج کر کے بھی مخلوق خدا کی خاطر سیلاب زدگان کے گرے مکانوں کو از سر نو تعمیر کریں گے۔ احمدیہ ریلیف کمیٹی ضلع سیالکوٹ کے تحت سیلاب زدہ علاقوں میں ریلیف کا جو کام ہو رہا ہے۔ اس کی مفصل رپورٹیں جو چوہدری ظہور الحسن صاحب سیکرٹری ریلیف کمیٹی کی طرف سے موصول ہوئی ہیں۔ درج ذیل ہیں:۔

۱۴ اکتوبر ۱۹۵۵ء

جماعت احمدیہ سیالکوٹ اس وقت ضلع سیالکوٹ میں پانچ سنٹروں کے ذریعہ ریلیف کا کام کر رہی ہے۔ ریلیف کا کام حسن نظم و ضبط سے سرانجام دیا جاتا رہا ہے۔ اس کی حکام بھی تعریف کر رہے ہیں۔ ہمارا ایک سنٹر سمبڑیال کی بڑی نہر پر زیر نگرانی قاضی علی محمد صاحب ۳ دن پکا پکایا راشن تقسیم کرتا رہا۔ اور نقدی کی صورت میں نادار لوگوں کی امداد کی گئی۔ ڈاکٹر سراج الدین صاحب روزانہ بیسیوں بیماروں کو ان کے گھر پر جا کر دوائی دیتے رہے۔ انہوں نے اس قدر محنت سے کام کیا کہ ملٹری کے میجر نے اپنے دورہ کے دوران ان کے کام کو چیک کرنے کے بعد بے ساختہ کہا کہ آپ نے اس قدر اعلیٰ کام کیا ہے کہ سرکاری ڈاکٹر بھی نہیں کر سکتے۔ ہمارا ایک وفد گھمبرانوالہ میں تحصیلدار انچارج کو ملا۔ اور ہر قسم امداد کی پیشکش کی جس پر تحصیلدار صاحب نے خواہش ظاہر کی کہ اس علاقہ میں کنوؤں میں کیڑے پڑ گئے ہیں۔ آپ اپنے والنٹیئرز کے ذریعہ کنوؤں میں دوائی ڈلوائیں۔

چنانچہ دوسرے دن ہی والنٹیئرز بھجوا دیئے گئے ہمارا ایک سنٹر چوڑ منڈا میں ڈاکٹر احسان صاحب ترک اور مرزا غلام نبی صاحب کی زیر نگرانی ریلیف کا کام کر رہا ہے۔ انہوں نے پانچ دن میں پانچ سو بیماروں کو مختلف دیہات میں جا کر دیکھا اور دوائیں دیں۔ بعض نادار لوگوں میں مقامی امیر صاحب کے مشورہ سے نقدی بھی تقسیم کی۔ چودھری بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کھیوا باجوہ خود وفد کے ساتھ دیہات میں چکر لگاتے رہے۔

ہمارا ناروال کا سنٹر بابو محمد اقبال صاحب کی زیر نگرانی لوگوں میں مفت راشن اور ادویات تقسیم کر رہا ہے اور بڑی محنت کر کے مشکل راستوں سے گذر کر مصیبت زدگان تک پہنچ رہا ہے۔

کل ہمارا ایک وفد ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر سے ملا تاکہ ان سے ایسے علاقوں کی تفصیل معلوم کی جائے جہاں ریلیف کے کام کی زیادہ ضرورت ہے اور تا گورنمنٹ اور ہمارے کام کے درمیان ربط بھی قائم ہو سکے۔ ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر کی خواہش پر آج رعیہ اور بیجوال میں بھی طبی سنٹر کھول دیئے گئے ہیں اور والنٹیئرز اور ادویات روانہ کر دی گئی ہیں۔ اگر کسی اور جماعت سے ایک دو ڈاکٹر صاحبان ایک ہفتہ کے لئے بھی احمدیہ ریلیف کمیٹی ضلع سیالکوٹ کو اپنی خدمات دے سکیں تو اس سے ہمیں بڑی کامیابی ہو گی۔ چونکہ ضلع سیالکوٹ میں جانی و مالی نقصان بےحد ہوا ہے جوں جوں راستے کھلتے جا رہے ہیں نقصان کی تفصیلات منظر عام پر آ رہی ہیں اور وہ اس قدر دردناک ہیں کہ انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ سردی نزدیک آ رہی ہے۔ مگر ابھی تک ان کے لئے کپڑوں کا کوئی انتظام نہیں ہوا۔ اس بارے میں سب سے پہلے ہم نے کپڑے جمع کرنے شروع کئے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے کافی کامیابی ہوئی۔ چنانچہ ہم نے کپڑوں کی ایک قسط فوراً اپنے نوجوان عبدالرحمٰن صاحب بٹ نائب قائد اور محمد شفیع زرگر و بشیر احمد صاحب تلعی گر خدام کے ذریعہ علاقہ چپراڑ کے تباہ حال لوگوں کے لئے بھجوائی۔ یہ تینوں نوجوان ان کپڑوں کو تیس تیس میل سائیکلوں پر باندھ کر لے گئے۔ اور تیس میل سائیکلوں پر واپس آئے۔ چپراڑ کیمپ میں متعینہ اسسٹنٹ کمشنر صاحب بہادر کی کپڑوں کی تقسیم کے بارہ میں ہمیں تحریری اطلاع بھی مل چکی ہے۔

ضلع کی احمدی جماعتوں میں وفود بھیجے جا رہے ہیں تاکہ وہ وہاں سے لحاف۔ کھیس اور دیگر کپڑے جمع کر کے لائیں۔ ہماری جماعت کے علاوہ اور دوسرے مخیر حضرات میں سے خان بہادر چودھری قاسم علی خان صاحب رئیس بدوملہی نے خاص طور پر ریلیف کمیٹی کی امداد فرمائی ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

۱۵ اکتوبر ۱۹۵۵ء

چودھری نذیر احمد صاحب باجوہ۔ خواجہ عبدالرحمٰن صاحب و ڈاکٹر سید احسن صاحب ایک ہزار کپڑوں کی قسط لے کر جس میں لحاف کھیس۔ کمبل۔ سویٹر۔ گرم کوٹ اور ۔۔۔ اسی مارکین کی چادریں شامل ہیں۔ بدوملہی کے علاقہ میں تقسیم کرنے کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ محمد احمد صاحب قمر۔ قائد خدام الاحمدیہ شہر و ضلع سیالکوٹ اور معتمد ناصر احمد صاحب پال نے بعض علاقوں واقعہ زیارکا۔ مکینہ باجوہ وغیرہ کا دورہ کر کے خدام الاحمدیہ کو کپڑے اکٹھے کر کے دیئے اور ریلیف کے کام کو منظم کیا۔

۱۶ اکتوبر

احمدیہ ریلیف کمیٹی سیالکوٹ اس وقت تک گھمبرانوالہ۔ چپراڑ۔ چوڑ منڈا۔ ناروال۔ بدوملہی خاص میں راشن دوائیاں۔ گرم سرد کپڑے اور بعض نادار لوگوں میں نقدی اپنی استطاعت کے مطابق تقسیم کر چکی ہے۔ پچاس سے زائد والنٹیئرز ان سنٹروں میں کام کر رہے ہیں۔ تین مزید سنٹر گدیاں۔ رعیہ اور میانوالی میں کھولے گئے ہیں۔ آج چودھری نذیر احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ صدر احمدیہ ریلیف کمیٹی ایک ہزار روپے کے گرم و سرد کپڑے لے کر رعیہ کے علاقہ میں تقسیم کرنے کے لئے ناروال پہنچ گئے ہیں۔ شکرگڑھ میں سب سے زیادہ نقصان ہوا۔ لیکن ابھی تک کسی جماعت کی طرف سے وہاں کسی قسم کی امداد نہیں پہنچی ہے۔ اس لئے احمدیہ ریلیف کمیٹی نے اپنے اجلاس میں فیصلہ کیا ہے کہ شکرگڑھ میں بھاری تعداد میں گرم کپڑے بھجوانے کا فوری انتظام کیا جائے ــــ دس معماروں نے ریلیف کمیٹی کو ایک ہفتہ کے لئے اپنی خدمات مکانات تعمیر کرنے کے لئے پیش کی ہیں۔

۱۷ اکتوبر

خدا کا شکر ہے کہ جس نے خدام اور بعض دیگر احباب جماعت کو یہ توفیق عطا کی ہے کہ وہ آٹھ روز سے اپنا کاروبار بند کر کے ضلع کے دور دراز علاقوں میں خدمت خلق کا فریضہ ادا کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر محمد احسان صاحب ترک خدام کو لے کر گدیاں سنٹر کھولنے کے لئے پہنچ گئے ہیں۔ گدیاں بدوملہی کے نزدیک ہے۔ اس علاقہ میں سیلاب کی وجہ سے بہت جانی و مالی نقصان ہوا ہے وہاں راشن۔ ادویات سے امداد کا کام جاری ہے راستہ کھلتے ہی کپڑے تقسیم کر دیئے جائیں گے۔ ہمارے انچارج ناروال سیکٹر بابو محمد اقبال صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ خدام نے کئی مصیبت زدہ لوگوں کے مکانوں کی دیواریں بنا کر دیں اور جو لوگ بالکل نادار ہو چکے ہیں ان میں آٹا تقسیم کیا۔ تحصیلدار صاحب ناروال کی خواہش پر ڈیجا بابل والی میں بھی باقاعدہ طبی سنٹر کھول دیا گیا ہے کیونکہ وہاں اور کوئی انتظام نہ تھا۔

اعلان نکاح

مورخہ ۱۲ اکتوبر بروز چہارشنبہ

مسجد احمدیہ پشاور شہر میں بعد نماز مغرب مکرم محترم جناب قاضی محمد یوسف صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ علاقہ سرحد نے رشید احمد خان صاحب میرین انجینئر ([illegible] Engineer) ولد اقبال محمد خان صاحب سوری ساکن گوجرانوالہ کا نکاح سعیدہ بیگم صاحبہ بنت مرزا محمد خواص خان صاحب ساکن مردان سے بعوض مبلغ دو ہزار روپیہ مہر پڑھا۔ احباب کرام جماعت احمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین اور سلسلہ احمدیہ کے لئے بابرکت ہو۔ آمین۔

(خاکسار خلیل الرحمٰن خان احمدی پشاور شہر)